السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حجراسودابتدائً کہاں سے آیا؟ ابراہیم علیہ السلام کو تعمیرِ مسجد کےلیے اس کی بنیادوں کی نشاندہی کی گئی گویاظاہراً عمارت موجود نہ تھی تو اس وقت حجراسود کہاں تھا؟ کیا انھوں نے بھی دیوار میں ہی نصب کیا تھا؟ (ڈاکٹر عبید الرحمن چوہدری، لاہور) (۱۷اپریل ۱۹۹۸ئ) (۲۰ مئی ۲۰۱۱ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(بعض روایات کے مطابق اس کی آمد جنت سے ہے۔ (صححہ الالبانی صحیح الترمذی: ۸۷۷وقال الترمذی: ہذا حدیث حسن صحیح) اگرچہ بعض میں ضعف ہے لیکن دیگر بعض قابل استدلال ہیں۔ (فتح الباری: ۴۶۲/۳

بلکہ کعبہ کی اساس موجود تھی۔ ابراہیم علیہ السلام نے انہی بنیادوں پر عمارت کو استوار کیا۔ (ملاحظہ ہو تاریخ الکعبة المعظمة)تاریخی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ انسانی تاریخ کے ساتھ ساتھ ہی حجراسود کا وجود زمین پر قائم رہا ہے۔ اگرچہ کیفیات کی وضاحت مشکل امر ہے۔ چاہے وہ دَورِ ابراہیمی میں ہو یا اس سے قبل۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:352

محدث فتویٰ